پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد سے
قادیانی طلباء وطالبات کا اخراج اور بحالی

عبداللطیف خالد چیمہ *

قادیانیوں نے تعلیمی اداروں کو اپنے کفر وارتداد کا خاص ہدف بنا رکھا ہے اور حکومت کی قادیانیت نواز پالیسی کے نتیجے میں ان کے لیے آسانیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد کچھ ایسی ہی صورت حال سے دوچار ہے۔ کالج کی دو طالبات کو قادیانی تبلیغ کے نتیجے میں مرتد بنا لیا گیا اور قادیانی سرگرمیاں دن بدن بڑھتی گئیں۔ کالج انتظامیہ نے اس کا کوئی نوٹس نہ لیا۔ کالج کے غیرت مند مسلم طلباء خصوصاً ''تحفظ ختم نبوت طلبہ اتحاد'' اور ''اسلامی جمعیت طلبہ'' نے اس پر صدائے احتجاج بلند کی، بات بڑھی تو کالج کے پرنسپل پروفیسر اصغر علی رندھاوا نے انکوائری کمیٹی کے فیصلے کی روشنی میں کالج رولز کی خلاف ورزی اور ارتدادی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے الزام میں کالج سے فارغ کر دیا اور اس کا نوٹیفکیشن بھی جاری ہو گیا۔ بعد ازاں گورنر پنجاب سلمان تاثیر اور ہیلتھ سیکرٹری پنجاب کی خصوصی ہدایات اور مداخلت پر ۹ر جون کو ایک نئی پانچ رکنی انکوائری کمیٹی بنا دی گئی، جس کو خصوصی طور پر یہ حکم بھی دیا گیا کہ ''وہ رپورٹ کرے کہ قادیانی طلبہ وطالبات کے خلاف ارتدادی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا کوئی ثبوت نہیں ملا'' (روزنامہ ''ڈان'' لاہور، ۲۲ر جون ۲۰۰۸ء)

کالج انتظامیہ کا کہنا ہے کہ پنجاب میڈیکل کالج کی اکیڈمک کونسل نے جو کہ سپریم باڈی ہے، مکمل تحقیقات کے بعد قصوروار طلبہ وطالبات کو کالج سے نکالا، جب کہ ڈسپلنری کمیٹی نے بھی بیس سے زائد طلباء کے بیانات لیے اور وہ اس نتیجے پر پہنچی کہ ان قادیانی طلبہ وطالبات کو کالج سے نکال دیا جائے۔ مسلم طلباء کا یہ مؤقف بھی ہے کہ جائز شکایت پر قادیانی طلبہ وطالبات کو نکالا گیا۔ اب کس طرح پانچ پروفیسرز پر مشتمل کمیٹی اکیڈمک کونسل سے زیادہ بااختیار ہو سکتی ہے اور کس قانون کے تحت فیصلہ واپس لے سکتی ہے۔ کیوں کہ اکیڈمک کالج کونسل کے تمام ڈیپارٹمنٹس کی نمائندگی کرتی ہے اور ان کے سربراہان اس میں شامل ہوتے ہیں۔

اس صورت حال کے بعد کمیٹی نے مسلم طلبہ پر دباؤ بڑھا دیا۔ ہوسٹل خالی کرانے کے لیے بجلی اور پانی بند کر دیا گیا اور والدین کو انتظامیہ نے دھمکیاں دیں کہ اپنے بچوں کو سمجھائیں ورنہ سخت کارروائی کی جائے گی۔ جب کہ والدین سے کہا گیا کہ وہ اپنے بچوں کو قادیانیت کی مخالفت سے روکیں۔ چہ جائیکہ اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے آئین کی دفعہ ۲۹۸ سی

* سیکرٹری جنرل مجلس احرار اسلام پاکستان